۲ مُحرَّمُ الحرام ۱۴۴۲ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت (قسط: 63)

کیا ہم فرشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟

- اُجرت طے کرنے کے بعد کام زیادہ نکلا تو کاریگر کیا کرے؟ 05
- ”اگر دُنیا میں تمام دیانتدار ہوتے تو جنَّت دُنیا میں ہی ہوتی“ کہنا کیسا؟ 09
- حصولِ اولاد کا وَظیفہ 10
- کیا ہر عمرے کے بعد حلق کروانا ضروری ہے؟ 14

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

کیا ہم فرشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۹ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا، 10 گناہ مٹاتا اور 10 دَرَجات بلند فرماتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا ہم فرِشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟

سُوال: کیا ہم فرِشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟ نیز کیا فرِشتہ اِنسانی شکل و صورت اِختیار کر سکتا ہے؟

جواب: فرِشتوں کو دیکھنا ہر ایک کا کام نہیں ہے اور فرِشتے اللہ پاک کی ایسی مخلوق ہیں جنہیں ہم نہیں دیکھ سکتے البتہ اللہ پاک جسے دِکھانا چاہے دِکھا سکتا ہے۔ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں کسی نے سُوال کیا تھا کہ میں فرِشتوں کو دیکھنا چاہتا ہوں تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اس کے لیے وِلایت دَرکار ہے۔[3] نیز اللہ پاک چاہے تو فرِشتہ اِنسانی شکل میں آ سکتا ہے جیسا کہ حضرتِ سَیِّدُنا جبریلِ امین عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بارگاہِ رِسالت میں اکثر (صحابیِٔ رَسُول) حضرتِ سَیِّدُنا دِحْیہ کلبی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی شکل میں حاضِر ہوتے تھے۔[4]

---

1 ...... یہ رِسالہ ۶ مُحَرَّمُ الْحَرام ۱۴۴۱ھ بمطابق 6 ستمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرَتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص ۲۲۲، حدیث: ۱۲۹۴۔

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۱ / ۶۰۶۔

4 ...... نسائی، کتاب الایمان وشرائعہ، صفۃ الایمان والاسلام، ص ۷۹۹، حدیث: ۵۰۰۱۔

www.dawateislami.net

قبر پر پودا لگانے کا فائدہ

سُوال: قبر پر پودا لگانے سے مَیِّت کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: جب تک پودا تر رہتا ہے اس وقت تک اللہ پاک کا ذِکر کرتا ہے جس سے مَیِّت کا دِل بہلتا ہے۔[1]

صاحبِ نِصاب ہونے کا پتا کس طرح چلے گا؟

سُوال: مجھے یہ کیسے پتا چلے گا کہ میں صاحبِ نِصاب ہوں اور مجھ پر زکوٰۃ فرض ہے؟

جواب: زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باوَن تولے چاندی یا چاندی کی جو مالیت بنتی ہو اتنی رَقم یا اتنا مالِ نامی یعنی بڑھنے والا مال جیسے مالِ تجارت وغیرہ۔ اگر آپ کے پاس (نِصاب کی مقدار مالِ نامی) ہے مگر وہ قرض میں ڈوبا ہوا ہے یعنی اگر آپ قرض کی رَقم نکالیں تو آپ کے پاس ساڑھے باوَن تولے چاندی کی رَقم نہیں بچ رہی تو ایسی صورت میں آپ صاحبِ نِصاب نہیں ہیں اور اگر اتنی رَقم ہے کہ جو قرض اور حاجاتِ ضَروریہ سے زائد ہے اور نِصاب کی مِقدار ہے تو جب اِس پر ایک سال پورا ہو جائے گا تو ڈھائی فیصد زکوٰۃ فرض ہو گی۔[2] اگر آپ اس فارمولے پر عمل کریں گے تو آپ کو پتا چل جائے گا کہ زکوٰۃ آپ پر فرض ہے یا نہیں؟ یاد رکھیے! ہم آپ کو صرف زکوٰۃ کا فارمولا بتا سکتے ہیں باقی حِساب آپ نے خود ہی کرنا ہے۔ آج کل لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہماری بیٹیاں بیٹھی ہیں ہم نے ان کی شادیاں کرنی ہیں تو یہ زکوٰۃ نہ دینے کے لیے عُذر نہیں ہے۔ اسی طرح اگر کسی عورت کے پاس ساڑھے سات تولے یا اس سے زیادہ سونا ہو یا بھلے سونا تھوڑا ہے لیکن روپیہ دو روپیہ کرنسی بھی ہے تو اب اگر اس سونے اور کرنسی کی مالیت ساڑھے باوَن تولہ چاندی کے برابر ہو جاتی ہے تو وہ صاحبِ نِصاب ہو گئی لہٰذا اب چاہے وہ کماتی ہو یا نہ کماتی ہو اسے زکوٰۃ دینی ہو گی۔

کیا جہیز کے لیے جمع کیے گئے سامان پر زکوٰۃ واجِب ہے؟

سُوال: اکثر عورتیں اپنی بچیوں کے لیے جہیز جمع کرتی ہیں کیا اس جہیز کے سامان پر بھی زکوٰۃ واجِب ہو گی؟

---

1 ...... المحیط البرھانی، کتاب الاستحسان والکراھیۃ، الفصل الثانی والثلاثون فی المتفرقات، ۶/ ۱۲۶۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۹۰۲تا ۹۰۵، حصہ: ۵ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

جواب: جہیز کے لیے جمع کیا جانے والا سامان مالِ نامی نہیں ہوتا اس میں اپنی بیٹی کو دینے کے لیے کپڑے وغیرہ جمع کیے جاتے ہیں ان کو بیچنے کی بھی نیت نہیں ہوتی تو اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہو گی۔ ہاں! اگر سونا چاندی یا رَقم جمع کی ہے تو (وجوبِ زکوٰۃ کی دِیگر شرائط پائی جانے کی صورت میں) اس پر زکوٰۃ واجِب ہو گی۔

ویلڈنگ لائٹ لگنے کے سبب آنکھوں سے بہنے والے پانی کا حکم

سُوال: ویلڈنگ کا کام کرتے ہوئے آنکھوں میں لائٹ لگتی ہے جس کے باعث آنکھوں سے پانی بہتا ہے، یہ پانی پاک ہے یا ناپاک؟

جواب: اگر ویلڈنگ لائٹ لگنے کے سبب آنکھوں میں مَرض لگ گیا جس کے باعث آنکھوں سے پانی بہتا ہے تو وہ پانی ناپاک ہے اور اس کے نکلنے سے وُضو ٹوٹ جائے گا۔[1] اگر عارضی طور پر آنکھوں میں لائٹ لگی اور آنسو آئے جیسا کہ دھوئیں اور پیاز کاٹنے سے آتے ہیں یا مِرچ کا کوئی حصہ یا گرد اُڑ کر آنکھ میں گئی تو آنسو آ گئے یا کبھی ہنگاموں کے دَوران شیلنگ کے سبب آنسو نکلے تو اس طرح کے آنسوؤں سے وُضو نہیں جاتا اور نہ ہی یہ ناپاک ہوتے ہیں۔

مَیِّت کو غسل دینے والے کو کپڑے دینے کا شرعی حکم

سُوال: لوگ کہتے ہیں کہ جو بندہ مَیِّت کو غسل دیتا ہے اسے کپڑے دینے چاہئیں تو اِس حوالے سے شرعی حکم کیا ہے؟ نیز یہ بھی سُننے میں آیا ہے کہ اگر غسل دینے والے کو کپڑے نہ دیئے جائیں تو مَرنے والا خواب میں بے پردہ نظر آتا ہے، کیا یہ بات دُرُست ہے؟

جواب: مَیِّت کو غسل دینا فرضِ کِفایہ ہے یعنی جتنوں کو پتا چلا اگر ان میں سے کسی ایک نے غسل دے دیا تو سب سے فرض اُتر گیا ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔[2] یاد رَکھیے! جہاں کوئی غسل دینے والا نہ ہو وہاں غسل دینے کی اُجرت بھی نہیں لے سکتے اور جہاں دوسرے غسل دینے والے موجود ہوں جیسا کہ مسلمانوں کے ملکوں اور شہروں میں غسل

---

1 ..... بہارِ شریعت، ۱/۳۰۶، حصہ: ۲ ماخوذاً۔

2 ..... بہارِ شریعت، ۱/۸۱۲، حصہ: ۴۔

www.dawateislami.net

دینے والے ہوتے ہیں تو ایسی صورت میں مَیِّت کو غسل دینے کی اُجرت لینا جائز ہے[1] لہٰذا اگر یہ طے ہو جاتا ہے کہ ہم فُلاں کپڑے کا سوٹ پیس اُجرت میں دیں گے تو جائز ہے اور اگر طے نہیں ہوا تو بھلے آپ غسّال کو کپڑے کی پوری دکان دے دیں تب بھی جائز ہے مگر اسے ضَروری سمجھنا کہ یہ دینا ہی پڑے گا ورنہ مُردہ ننگا نظر آئے گا ایسا کچھ نہیں ہے اور یہ عوامی باتیں ہیں۔

اُجرت والے کاموں میں پہلے سے اُجرت طے کرلیجیے

سُوال: بعض جگہوں پر ایسا ہوتا ہے کہ مَیِّت کے گھر والوں کو پتا ہوتا ہے ہمیں سوٹ پیس دینا ہے اور غسل دینے والے کو بھی پتا ہوتا ہے مجھے سوٹ ملنا ہے تو یوں وہ کپڑے لینے پہنچ جاتا ہے لہٰذا ایسے موقع پر کیا کیا جائے؟

جواب: اُجرت والے جو بھی کام ہیں مثلاً جہاں پتا ہے کہ یہ دے گا اور یہ لے گا یا دینا ہی دینا ہے اور لینا ہی لینا ہے وہاں اُجرت طے کرنا لازم ہے کہ ہم آپ کو اتنے پیسے اور فُلاں کپڑے کا سوٹ پیس دیں گے کیونکہ 100 روپے گز والا کپڑا بھی بازار میں ملتا ہے اور 1500 روپے گز والا بھی آتا ہو گا اس لیے کپڑے کو مَخْصُوص کرنا ضَروری ہے۔ اُجرت طے نہیں کریں گے تو گناہ گار ہوں گے۔

اُجرت طے نہ کرنے کی خرابی

سُوال: اُجرت طے کرنے کے حوالے سے بہت سارے مُعاملات میں کمزوریاں رہتی ہیں اور عام طور پر اُجرت طے کرتے وقت اِس طرح کے جملے کہہ دیئے جاتے ہیں کہ ”دِل خوش کر دیں گے“ یا ”بعد میں دیکھ لیں گے“ جس کے باعث بعد میں اُلجھ رہے ہوتے ہیں، اِس حوالے سے آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: دِل خوش نہیں کرتے جبھی تو اُلجھ رہے ہوتے ہیں۔ اِسی طرح بعض اوقات اُجرت طے کرتے وقت یہ بھی بولا جاتا ہے کہ اِنصاف سے دے دینا، آپ سے کیا زیادہ لینا ہے؟ پھر بعد میں دینے والے کا اِنصاف 100 روپے کا بنتا ہے اور لینے والے مَظلوم کا اِنصاف 2500 روپے بن رہا ہوتا ہے۔ شریعت نے جھگڑوں کی حوصلہ شکنی کی ہے کہ جھگڑا نہیں ہونا

[1] ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۱۲، حصہ: ۴ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

چاہیے اس لیے طے کر لیا جائے۔ بعض لوگ اُجرت طے کرنے کے بعد بھی ناحق جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور ان کے پاس جھگڑنے کی کوئی دَلیل نہیں ہوتی۔ یوں ہی بسا اوقات اُجرت لینے والے مانگنے کے لیے اِس طرح کے بہانے بناتے ہیں کہ صاحب بہت دیر لگ گئی ہے، بڑی محنت کرنا پڑی ہے، میں تھک گیا ہوں وغیرہ وغیرہ۔ ایسی باتیں کر کے طے شُدہ اُجرت سے کچھ اوپر مانگنا بے جا اور باعثِ ذِلّت ہے، ایسوں کو طے شُدہ اُجرت کے علاوہ کچھ نہیں مانگنا چاہیے۔ بعض اوقات بولتے ہیں کہ اپنی مَرضی یا اپنی خوشی سے کچھ اوپر دے دینا تو یہ بھی سُوال ہی ہے۔ اگر کوئی نہ تو واضح طور پر اور نہ ہی اِشارۃً سُوال کرتا ہے تو اب اگر آپ کو رحم آتا ہے تو اسے اِضافی رَقم دے دیں۔

جھگڑا نہ بھی ہو تب بھی اُجرت طے کرنا ہوگی

جن مُعاملات میں صَراحۃً اُجرت طے ہوتی ہے وہاں مسئلہ نہیں البتہ جہاں دَلالۃً معلوم ہو کہ اُجرت دینا ہوتی ہے وہاں آپس میں طے کرنا پڑے گا ورنہ گناہ گار ہوں گے اور جھگڑے کی صورتیں بھی بنیں گی۔ جھگڑا نہ بھی ہو تب بھی طے کرنا ہی پڑے گا کیونکہ یہ کیسے پتا چلے گا کہ جھگڑا نہیں ہوگا؟ بھلے پتا ہو کہ آدمی بہت اچھا ہے جھگڑا نہیں ہوگا تب بھی ہمیں شریعت نے یہ اُصول دیا ہے کہ اُجرت کو طے کر لیا جائے۔ گاڑیوں والے، رِکشوں والے اور لوڈنگ اَن لوڈنگ کرنے والے مزدور بولتے ہیں کہ اپنے اِنصاف سے دے دینا مگر اِنصاف کرنا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ دینے والے کا نفس کم میں اِنصاف کرے گا اور لینے والے کا نفس زیادہ میں اِنصاف چاہے گا۔ البتہ جہاں لگا بندھا ہے یا لکھا ہوا ہے یا پتا ہے کہ کپڑے کی سِلائی اتنی ہے یا جیسے بس کا کرایہ طے ہوتا ہے کہ یہاں سے وہاں تک اتنا ٹکٹ ہے تو ایسی صورتوں میں طے کرنے کی ضَرورت نہیں ہے۔

اُجرت طے کرنے کے بعد کام زیادہ نکلا تو کاریگر کیا کرے؟

سُوال: فریج وغیرہ کے کام میں اُجرت طے ہونے کے بعد اِضافی کام نکل آتا ہے جو ہم کر دیتے ہیں لیکن گاہک اس کے پیسے نہیں دیتا اگر ہم وہ کام نہ کریں تو گاہک کہتا ہے یہ پہلے خراب نہیں تھا آپ نے خراب کر دیا ہے، ایسی صورت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

www.dawateislami.net

جواب: جب اُجرت طے کی جاتی ہے تو اچھی طرح سوچ سمجھ کر ہی طے کی جاتی ہے کیونکہ جب کام شروع ہوتا ہے تو اور کام نکلتا ہے، اگر کاریگر کو اِس کا عِلم نہیں ہے تو وہ کمزور کاریگر ہے کہ اسے معلوم ہی نہیں ہے کہ کام شروع کرنے کے بعد مزید کیا کیا کام نکل سکتا ہے! بہر حال جو رَقم طے کر لی ہے اس سے زیادہ نہیں مانگ سکتے۔ البتہ اگر کام شروع کرنے کے بعد معلوم ہوا کوئی پُرزہ بدلنا پڑے گا، کاریگر کو غَلَط فہمی ہو گئی تھی وہ سمجھا کہ یہی پُرزہ کام کرتا رہے گا تو ایسی صورت میں اسے مَت چھیڑیں بلکہ مالِک کو بتا دیں کہ ”اس میں یہ یہ مسئلہ ہے اس پر اتنا اتنا خرچ مزید آئے گا“ پھر وہ طے کر کے کام کر لے۔

اگر کوئی کہے کہ میری اِصلاح مَت کرو تو کیا کیا جائے؟

سُوال: اِنسان کو اپنی تعریف اچھی لگتی ہے لیکن جب کوئی اس کے خِلاف بات کر دے یا اس کی اِصلاح کی جائے تو اسے اچھا نہیں لگتا اور وہ بات سننے کے لیے تیار نہیں ہوتا اور کہتا ہے کہ میری اِصلاح مَت کرو تو ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

جواب: اِصلاح اسی صورت میں واجب ہوتی ہے جب کوئی گناہ کر رہا ہو اور ظَنِّ غالب ہو کہ مان جائے گا۔ اب اگر نہیں مانتا تو اس کے لیے دُعا کریں باقی اِصلاح کرنے کا ذِمّہ آپ نے نہیں لیا ہوا۔

بدنصیب ہے وہ شخص جسے لوگ نصیحت کرنے سے کترائیں

سُوال: مَدَنی چینل پر چیتے یا تیندوے کی ایک ایسی تصویر دِکھائی گئی جس میں اس کی گردن میں برتن پھنسا ہوا تھا اور برتن نکالنے کے لیے لوگ جمع تھے مگر اس سے کچھ دُور کھڑے تھے، اس تصویر پر لکھا تھا کہ ”کبھی کبھی لوگ آپ کی دِل سے مدد کرنا چاہتے ہیں مگر آپ کے اَخلاق، عادات اور چال چلن کی وجہ سے آپ کے قریب نہیں آتے“ آپ اِس حوالے سے کیا فرماتے ہیں؟ (تصویر دِکھا کر سُوال کیا گیا)

جواب: اِس میں ایک نصیحت ہے کہ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو سمجھاؤ تو وہ گلے پڑتے ہیں اور بولتے ہیں کہ میاں تم اپنا کام کرو ہم صحیح کرتے ہیں اور ہمیں بھی معلومات ہیں، ایسے بد اَخلاق جنہیں لوگ سمجھانا یا ان کے ساتھ تعاوُن کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ اپنی بد اَخلاقی اور غَلَط انداز کی وجہ سے اِصلاح سے محروم رہتے ہیں۔ یاد رکھیے! واقعی وہ شخص بہت بدنصیب ہے کہ جسے لوگ نصیحت کرنے سے کترائیں اور اسے اپنے حال پر چھوڑ دیں لہٰذا ہمیں اپنا اَخلاق ایسا رکھنا

www.dawateislami.net

چاہیے کہ لوگ ہماری اِصلاح کریں۔ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مشہور قول ہے کہ میرا دوست وہ ہے جو مجھے میری غَلَطی بتائے۔ (1)

کیا اِصلاح کے اَنداز پر تنقید کرنا بھی قابلِ اِصلاح ہے؟

سُوال: بعض لوگوں کی اگر کوئی مدد کرے تو وہ اس کا شکریہ ادا کرنے کے بجائے اس کے مدد کرنے کے اَنداز پر تنقید کرنا شروع کر دیتے ہیں مثلاً کسی کو نیند سے اُٹھایا تو وہ کہتا ہے کہ مجھے اتنی سختی سے کیوں اُٹھایا؟ آرام سے نہیں اُٹھا سکتے تھے وغیرہ تو کیا اِصلاح کے اَنداز پر تنقید کرنا بھی قابلِ اِصلاح ہے؟

جواب: جی ہاں قابلِ اِصلاح ہے کہ مدد کرنے والے کو اِس طرح کچھ نہ بولا جائے کہ اس کا دِل دُکھے گا۔

گمراہی سے بچنے کا طریقہ

سُوال: لوگ سُنی سنائی باتوں پر عمل کر کے گمراہی میں پڑ جاتے ہیں اس سے کیسے بچا جائے؟

جواب: عُلَمائے اہلِ سُنَّت سے مَربوط رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ گمراہی سے بچے رہیں گے۔ اس طرح کی کوئی بھی بات آپ تک پہنچے تو اس پر عمل کرنے یا کسی کو پہنچانے سے پہلے آپ عُلَما سے پوچھ لیں کہ یہ کیا ہے؟ اِنْ شَآءَ اللّٰہ بچے رہیں گے لیکن یہاں تو ہر دوسرا آدمی مفتی بنا ہوا ہے بلکہ بعض تو مُجْتَہِد بن جاتے ہیں اور اِجتہاد کرتے ہوئے قِیاس سے مَسائل حل کر لیتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ گمراہی کہہ کر نہیں آتی۔ اللّٰہ کریم ہم سب کو گمراہی سے بچائے اور ایمان کی سَلامتی نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صُلْح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا

سُوال: کیا دو دوستوں کے دَرمیان صُلْح کروانے کے لیے جھوٹ بول سکتے ہیں؟ (یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: لفظ صُلْح کے لام پر پیش نہیں ہے بلکہ یہ ساکن ہے یعنی صُلْح۔ جھوٹ بولنے کی صورت تو موجود ہے مگر جب تک بغیر جھوٹ بولے صُلْح ممکن ہو تو جھوٹ نہ بولا جائے، ہر صورت میں جھوٹ بولنے کی اِجازت نہیں ہے۔ اگر سب راستے

---

1 ...... طبقات کبریٰ لابن سعد، عمر بن الخطاب، ۳/ ۲۲۲، رقم: ۵۶۔

www.dawateislami.net

بند ہو گئے اور سچ بولیں گے تو صُلح نہیں ہو گی تو اب جھوٹ کی گُنجائش نکلے گی لیکن اب بھی اگر توریہ سے کام ہو سکتا ہے تو اسی سے کام چلائے صَریح جھوٹ نہ بولے۔[1] یہ سب اِحتیاطیں وہی کر سکے گا جس کو عِلم ہو گا۔

کسی کی بات کا جواب دینے میں جھوٹ شامل نہیں ہونا چاہیے

سُوال: جھوٹ بولنے کے حوالے سے ہمارے مُعاشرے میں بہت ساری چیزیں رائج ہیں اور لوگوں میں ان کا ذِکر بھی ہوتا ہے مَثَلاً ”یہاں تو جھوٹ بولنے کی اِجازت ہے“ وغیرہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جھوٹ ایک بہت وَسیع موضوع ہے، جس طرح غیبت کے حوالے سے بہت ساری وضاحتیں بیان کی گئیں اسی طرح جھوٹ کے متعلق بھی بھرپور عِلم ہونا ضَروری ہے، جیسے آپ فرماتے ہیں کہ میں اِس بارے میں فیصلہ نہیں کر پاتا کہ ہمارے یہاں جھوٹ زیادہ ہے یا غیبت؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: ایسا لگتا ہے کہ جھوٹ زیادہ ہے، جھوٹ بولتے ہوئے پتا ہی نہیں چلتا کہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ ایک مَرتبہ ہم کسی مریض کو دیکھنے گئے وہ مَریض آزمائش میں لگ رہا تھا ہم نے اس سے ہمدردی کی تو اس کے پاس موجود اس کے عزیز نے کہا کہ ان کو کوئی مسئلہ نہیں ہے یہ صحیح ہیں۔ ان کا یہ جملہ جھوٹ تھا، اگر انہیں عِلم نہیں تھا کہ کیسی طبیعت ہے تو الگ بات ہے لیکن معلوم ہونے کے باوجود کہنا کہ ٹھیک ہے یہ جھوٹ ہو گا۔ آج کل مَریض کے بارے میں اِس طرح بول دیا جاتا ہے حالانکہ مَریض شدید تکلیف میں ہوتا ہے تو اس موقع پر طبیعت ٹھیک ہے کہنا جھوٹ ہو گا۔

یوں ہی اگر کوئی سخت بات کرنے کے بعد کہے کہ آپ کو میری بات بُری تو نہیں لگی؟ سامنے والا کہتا ہے: نہیں نہیں کوئی بات بُری نہیں لگی، حالانکہ اس کو وہ بات بہت بُری لگی ہوتی ہے اس کی وجہ سے وہ اندر ہی اندر کٹ چکا ہوتا ہے لیکن جھوٹ بول دیتا ہے کہ کچھ نہیں ہوا۔ جھوٹ میں کافی باتیں آجاتی ہیں بس اِنسان کو اپنی زبان سنبھالنی چاہیے، سُوال کرنے والے تو سُوال کریں گے مگر انہیں جواب دینے میں جھوٹ شامل نہیں ہونا چاہیے۔ اسی طرح کوئی پریشان ہو اور دوسرا اس سے پوچھے کہ کیا بات ہے آپ پریشان لگ رہے ہیں؟ وہ آگے سے اِنکار کر دے کہ کوئی پریشانی نہیں ہے تو یہ اس نے

---

[1] ...... بہارِ شریعت، ۳/ ۵۱۷-۵۱۸، حصہ: ۱۶ مفہوماً۔

www.dawateislami.net

جھوٹ بولا۔ پریشانی بتا دینے میں کیا حرج ہے؟

”اگر دُنیا میں تمام دیانتدار ہوتے تو جنّت دُنیا میں ہی ہوتی“ کہنا کیسا؟

سُوال: ”اگر دُنیا میں تمام دیانتدار ہوتے تو جنّت دُنیا میں ہی ہوتی“ ایسا کہنا کیسا؟ (یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: ہو سکتا ہے اِس سے یہ مُراد ہو کہ ہر طرف اَمن ہوتا اور لوگ لوٹ مار نہ کرتے نہ کسی کو تکلیف دیتے اور سب کے سب اَمن واَمان سے رہ رہے ہوتے تو گویا ایسا ہونا دُنیا میں جنت ہونے جیسا ہے جیسے کشمیر کو وادیٔ جنّت بولتے ہیں۔ اس طرح کے جملے بطورِ محاورہ بولے جاتے ہیں۔

قرض لوٹانے یا مزدوری دینے میں بِلا وجہ تاخیر کرنا

سُوال: اگر کوئی اُدھار لیے ہوئے پیسے یا کسی کام کی محنت کے عوض ملنے والے پیسے نہ دے تو کیا کیا جائے؟

(یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: جائز طریقے سے اس سے وصول کیے جائیں اگر نہ دے تو کسی کے ذَریعے اسے سمجھائیں۔ (رُکنِ شُوریٰ نے فرمایا:) دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ مزدوروں سے کام کرواتے ہیں تو ان کو مزدوری دینے میں چکر لگواتے ہیں۔ (امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) یہ واقعی غَلَط کرتے ہیں، ان کو چاہیے مزدور کا پسینا خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دیں اس میں بِلا وجہ تاخیر نہ کریں۔

دُنیوی عُلُوم حاصِل کرنے کی نیتیں

سُوال: اگر کوئی فرض عُلوم حاصِل کر چکا ہے یا اس کے حصول میں مشغول ہے جیسا اس کے لیے حکم ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دِیگر عُلوم بھی سیکھتا ہے یا اور کوئی کام کرتا ہے تو اب وہ کیا کیا اچھی اچھی نیتیں کر سکتا ہے؟ (رُکنِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: اگر کوئی اِس طرح کرتا ہے تو وہ اس کے ساتھ اچھی اچھی نیتیں کر سکتا ہے مثلاً ❁ حلال روزی کماؤں گا ❁ خود کو حرام سے بچاؤں گا ❁ ماں باپ کی خدمت کروں گا ❁ بال بچوں کی پَرْوَرِش میں اس مال سے حصہ ملاؤں گا ❁ راہِ خُدا میں خرچ کروں گا ❁ مدینہ پاک کی حاضِری کی کوشش کروں گا ❁ حج کی سعادت حاصِل کروں گا ❁ زکوٰۃ فرض ہوگی تو زکوٰۃ

www.dawateislami.net

ادا کروں گا۔ اِس کے علاوہ حسبِ حال بہت ساری اچھی نیتیں ہو سکتی ہیں۔

نابالغ کے پیسے لوٹانے ہوں گے

سُوال: نابالغ بچے کے پیسے اِستِعمال نہیں کر سکتے اگرچہ وہ اِجازت بھی دے دے لیکن اگر اِستِعمال کر لیے ہوں تو کیا شرعی حکم ہوگا کیا وہ پیسے بعد میں لوٹانے ہوں گے؟

جواب: والدین اپنے نابالغ بچے کے پیسے کس طرح اِستِعمال کر سکتے ہیں اس کی چند صورتیں ہیں لیکن عام طور پر وہ صورتیں پائی نہیں جاتیں۔ والدین کے عِلاوہ کسی اور نے نابالغ بچے کے پیسے اِستِعمال کر لیے تو اب اس کی ذِمّہ داری ہے پیسے واپس کرے اگرچہ نابالغ نے خوشی سے دیئے ہوں۔ اگر پہلے مسئلہ معلوم نہیں تھا اب معلوم ہوا ہے تو جتنی رَقم لی ہو اتنی رَقم نابالغ کو دے دے۔ اگر وہ قبضے کی صَلاحیت نہیں رکھتا تو اس کے سر پرست کو یا اس کے والد صاحب ہوں تو ان کو جمع کروادے کہ یہ اس نابالغ بچے کی رَقم ہے۔ معلوم نہ ہو کہ کتنی رَقم لی تھی تو جتنی رَقم پر ظنِّ غالب ہو اتنی جمع کروائے۔

حصولِ اَولاد کا وَظیفہ

سُوال: میری شادی کو کئی سال ہو چکے ہیں مگر اَولاد کی نعمت سے محروم ہوں دُعا فرما دیجیے۔

جواب: اللہ پاک آپ کو نیک اَولاد عافیت کے ساتھ بغیر آپریشن کے عطا فرمائے۔ مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کے رِسالے ”زندہ بیٹی کنوئیں میں پھینک دی“ کے صفحہ نمبر 22 پر 40 روحانی علاج دیئے ہوئے ہیں جن میں بے اَولادی کے چار علاج ہیں انہیں پڑھیے۔ اس میں سے دو وَظیفے مُلاحظہ فرمائیے: (1) ہر نماز کے بعد 300 مرتبہ ”بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم“ پڑھنے کا معمول بنا لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ صاحبِ اَولاد ہو جائیں گے یہ وَظیفہ اسلامی بہن بھی پڑھ سکتی ہے۔ (2) ”یَا اَوَّلُ“ 41 بار روزانہ پڑھیے اِنْ شَآءَ اللہ اَولاد ہوگی۔

گود بھرائی کی رَسْم کا شرعی حکم

سُوال: شادی کے بعد عورت کی گود بھرائی کی رَسْم کی جاتی ہے کیا یہ اِسلام میں جائز ہے؟ (SMS کے ذَرِیعے سُوال)

جواب: اس رَسْم میں ڈرائی فروٹ یعنی خشک میوہ جات عورت کی گود میں ڈالے جاتے ہیں۔ اِس حوالے سے ایک

www.dawateislami.net

قاعدہ ذہن نشین کر لیجیے کہ جو رَسم و رَواج شریعت سے نہیں ٹکراتے اِسلام نے ان سے منع نہیں کیا۔[1] یہ رَسم بھی ایسی ہی رَسموں میں سے ہے لہٰذا اس میں کوئی حَرج نہیں۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کسی قِسم کی بے پردگی نہ ہو، نہ میوزِک بجے اور نہ ہی تالیاں، ورنہ گُناہ گار ہوں گے۔ نیز اس رَسم میں جو چیزیں گود میں ڈالی جائیں گی وہ حلال رہیں گی۔

کیا بغیر وُضو فاتحہ دے سکتے ہیں؟

سُوال: کیا بغیر وُضو فاتحہ دے سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! دے سکتے ہیں۔

دَورانِ نماز وُضو ٹوٹ جائے تو۔۔۔؟

سُوال: نماز کی آخری رَکعت میں وُضو ٹوٹ جائے تو کیا پوری نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی؟

جواب: دَورانِ نماز وُضو ٹُوٹ جائے تو وُضو کر کے جہاں سے نماز ٹُوٹی ہے وہاں سے چند شرائط کے ساتھ پڑھ سکتا ہے مگر یہ بہت مشکل ہے لہٰذا وُضو کر کے نئے سرے سے پڑھے کہ یہی افضل ہے۔[2]

جو شخص نماز میں شریک نہ ہو اس کا لقمہ لینے کا حکم

سُوال: میں ایک جگہ نماز کے لیے موجود تھا کہ لائٹ چلی گئی تو اوپر سے کسی نے آواز لگائی کہ بھائی آواز نہیں آرہی تکبیر کہو تو کسی نے تکبیر کہنا شروع کر دی، اِس حوالے سے آپ کیا فرماتے ہیں؟ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: اگر دَورانِ نماز کسی نے یہ آواز لگائی تو ظاہر ہے اس کی نماز ٹوٹ گئی یا نماز میں نہیں تھا اس وقت یہ کہا تو جس نے بھی اس کی بات مانتے ہوئے تکبیر کہی اس کی نماز ٹوٹ گئی اور اس تکبیر کہنے والے کی آواز پر جتنوں نے نماز کے اَرکان ادا کیے سب کی نماز ٹوٹ گئی۔ معلومات کی کمی کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے لہٰذا عِلمِ دِین حاصِل کیجیے۔ نماز کے متعلق مسائل سیکھنے کے لیے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی شائع کردہ کتاب ”نماز کے اَحکام“ کا مُطالعہ کیجیے، اِس کتاب میں نماز کے مَسائل کے علاوہ

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۳۰۸ ماخوذاً۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۵۹۵، حصہ: ۳۔

www.dawateislami.net

وُضو، نمازِ جنازہ اور نمازِ عید کے مَسائل بھی موجود ہیں۔

سجدے میں پاؤں کی اکثر انگلیوں کا پیٹ بھول کر زمین پر نہ لگانے کا حکم

سُوال: سجدے میں پانچوں انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا سنَّت ہے اور تین کا لگنا واجِب ہے اگر کسی کی صرف ایک انگلی کا پیٹ لگا اور اس کو یاد آیا کہ میرا واجب ترک ہوا ہے کہ تین انگلیوں کا پیٹ لگانا واجِب تھا میں نے صرف ایک کا لگایا ہے، اب کیا وہ سجدۂ سہو کرے گا؟

جواب: دونوں قدموں کی اکثر انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگانا واجِب ہے مثلاً دونوں قدموں کی تین تین انگلیاں لگائیں تو واجِب ادا ہو جائے گا۔[1] جس نے بھی یہ واجِب جان بوجھ کر ترک کیا تو نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی۔[2] اگر بھولے سے اکثر انگلیوں کا پیٹ زمین پر نہیں لگایا اور دَورانِ نماز ہی یہ یاد آ گیا تو سجدۂ سہو کر لے نماز دُرست ہو جائے گی۔[3]

امام کتنی اونچائی پر کھڑے ہو کر نماز پڑھا سکتا ہے؟

سُوال: امام صاحب اپنے مُقتَدِیوں سے کتنی اونچائی پر کھڑے ہو سکتے ہیں؟

جواب: اگر اونچائی زیادہ ہے جس کو دیکھ کر لگے کہ یہ واقعی اونچائی ہے تو مُقتَدِیوں کی نماز مکروہِ تحریمی ہو گی لیکن امام کی نماز مکروہِ تحریمی نہیں ہو گی۔ اگر معمولی اونچائی ہے تو کوئی حرج نہیں۔[4]

جس کی چند رَکعتیں رہ گئیں کیا وہ سجدۂ سہو کرے گا؟

سُوال: امام نے قعدۂ اخیرہ میں سجدۂ سہو کیا تو جس کی چند رَکعتیں رہ گئیں اس کے لیے کیا حکم ہے؟

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۳/۲۵۳- بہارِ شریعت، ۱/۵۳۰، حصہ:۳۔

2 ...... درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ۲/۶۵۵-۶۵۱- بہارِ شریعت، ۱/۷۰۸، حصہ:۴۔

3 ...... فتاویٰ امجدیہ، ۱/۲۷۶ ماخوذاً۔

4 ...... بُلند مقام پر امام کو تنہا کھڑا ہونا مکروہ ہے، جس حد کی بلندی سے کراہت ہوتی ہے وہ بقدرِ اِمتیاز ہے، یہی اِطلاقِ حدیث کے مُطابق اور ظاہر الروایۃ ہے لہٰذا اسے ترجیح دی جائے گی۔ رِوایت میں صرف اِمتیاز کو مِقدارِ کراہت بتایا گیا ہے تو اس کی تحدید پیمانہ کے ساتھ نہیں کی جا سکتی بلکہ وہ مقدارِ قلیل بھی کہ بظاہر مُمتاز ہو کراہت کے لیے کافی ہے مثلاً تین چار اُنگل کی بُلندی بھی قابلِ اِمتیاز ہے یہ بھی مکروہ ہو گی۔ (فتاویٰ امجدیہ، ۱/۱۹۶-۱۹۵ ملخصاً ماخوذاً)

www.dawateislami.net

جواب: جو اَدھوری جماعت میں شریک ہو اوہ امام کے ساتھ سَلام نہیں پھیرے گا البتہ سجدۂ سہو کرے گا۔[1] اگر کوئی امام کے سجدۂ سہو کرنے کے بعد جماعت میں شریک ہونا چاہے تو ہو سکتا ہے لیکن ایسی صورت میں اگر امام پر سجدۂ سہو واجِب نہ تھا اور اس نے سجدۂ سہو کیا تو امام سجدۂ سہو کا سَلام پھیرتے ہی نماز سے فارغ ہو جائے گا لہٰذا جو سجدۂ سہو کے بعد جماعت میں شامل ہو گا اس کی نماز نہ ہو گی[2]۔[3]

کئی عمرے کیے مگر حلق نہیں کروایا تو کیا حکم ہے؟

سُوال: اگر کئی عمرے کیے مگر بال نہ ہونے کی وجہ سے حلق نہیں کروایا اور اپنے ملک واپس آ گیا تو اب کیا کرے؟

جواب: دَم دینے کے لیے بکروں کے پیسے جمع کرے کیونکہ اس پر دَم واجِب ہو گا، مثلاً ایک دِن میں تین عمرے کیے تو ہر عمرے کا ایک دَم لازم ہو گا۔[4] دَم کا نام سنتے ہی لوگوں کا دَم نکل جاتا ہے کیونکہ اس میں خرچہ کرنا پڑتا ہے لیکن یہ حکمِ شرعی ہے دَم دینا پڑے گا اور یہ دَم حُدودِ حَرَم ہی میں دینا ہو گا[5] اس کے بغیر اپنے مُلک چلا گیا تو اور بھی مَسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ عمرہ کرنے کا تو بہت شوق ہوتا ہے اور دِن میں تین تین عمرے کر رہے ہوتے ہیں، اچھی بات ہے جتنے عمرے ہو سکیں کرنے چاہئیں لیکن اس کے مَسائل بھی ضَرور سیکھنے چاہئیں۔

---

1 ...... بدائع الصنائع، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان من یجب علیہ السھو و من لایجب علیہ، ۱/۴۲۲۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۸/۱۸۵۔

3 ...... اگر امام پر سجدۂ سہو تھا مقتدی امام کے ایک سجدہ کرنے کے بعد شریک ہوا تو دوسرا سجدہ امام کے ساتھ کرے اور پہلے کی قضا نہیں اور اگر دونوں سجدوں کے بعد شریک ہوا تو امام کے سہو کا اس کے ذِمّہ کوئی سجدہ نہیں۔ (ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ۲/۶۵۹)

4 ...... کسی شخص کا سر پہلے سے ہی مکمل گنجا ہے یا صبح و شام عمرے کر رہا ہے اور سر پر بال بالکل نہیں ہیں اس کے باوجود بھی اس کے لئے اُسترہ پھروانا واجِب ہے۔ (المسالک فی المناسک، القسم الثانی فی بیان نسک الحج... الخ، فصل فی الحلق او التقصیر، ۱/۵۷۲ ماخوذاً)۔(27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام، ص۱۱۹) ایک عمرہ کرنے پر جس نے پورے سر کا حلق کیا تو لامحالہ بال بڑے ہونے میں وقت چاہئے ہوتا ہے۔ اب اگر دوسرا عمرہ کرنا ہے تو دوبارہ سر پر اُسترہ لگوانا ضروری ہے۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ اس طرح کے بعض لوگ حجام کے پاس جاتے ہیں اور صرف مشین پھروا کر آ جاتے ہیں حالانکہ ان کے سر پر تقصیر کی مقدار بال نہیں ہوتے۔ یوں مشین پھروا لینے سے نہ حلق ہوا نہ تقصیر اور اِحرام بدستور باقی رہے گا انہیں لامحالہ حلق ہی کروانا ہو گا۔ (شرح لباب المناسک، باب مناسک منی، فصل فی الحلق و التقصیر، ص۲۳۰ ماخوذاً)۔(27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام، ص۱۱۹)

5 ...... المبسوط للشیبانی، کتاب المناسک، باب الحلق، ۲/۳۶۳۔

www.dawateislami.net

کیا ہر عمرے کے بعد حلق کروانا ضَروری ہے؟

سُوال: جو ایک دِن میں تین عمرے کرے کیا اس کے لیے ہر بار حلق کروانا ضَروری ہو گا حالانکہ اس کے تو سر پر بال ہی نہیں ہوں گے؟ (فیس بک کے ذَریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! ہر بار اُسترہ پھروانا ضَروری ہو گا چاہے 100 مَرتبہ عمرہ کرے۔[1]

حالتِ اِحرام میں خوشبو والا صابن اِستعمال کرنا کیسا؟

سُوال: حالتِ اِحرام میں خوشبو والا صابن اِستعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: کھانا کھانے کے بعد اگر چکناہٹ دور کرنے کی نیت سے خوشبودار صابن اِستعمال کیا تو کوئی حرج نہیں ہے۔ البتہ میل دور کرنے کے لیے بدن پر مَلا تو مکروہ ہے کیونکہ اِحرام میں بدن کا میل اُتارنا مکروہ ہے۔[2] اگر کسی نے بدن سے پسینے وغیرہ کی بدبو دُور کرنے کی نیت سے خوشبو والا صابن اِستعمال کیا تب بھی حَرج نہیں ہے۔[3]

کیا 13 سال کا بچہ عمرے پر جا سکتا ہے؟

سُوال: کیا 13 سال کا بچہ اپنے والد صاحب کے ساتھ عمرے کے لیے جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! بالکل جا سکتا ہے۔

کربلا کا واقعہ وِصالِ ظاہری کے کتنے سال بعد پیش آیا؟

سُوال: کربلا کا واقعہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وِصالِ ظاہری کے کتنے سال بعد پیش آیا؟

جواب: کربلا کا واقعہ ٦١ سنِ ہجری میں پیش آیا تھا[4] جبکہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ پاک میں 10 سال حیاتِ ظاہری کے ساتھ تشریف فرما رہے تو یوں یہ واقعہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وِصالِ ظاہری کے 51 سال بعد پیش آیا۔

---

1 ...... المسالک فی المناسک، القسم الثانی فی بیان نسک الحج...الخ، فصل فی الحلق او التقصیر، ۱/۵۷۲ ماخوذاً۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۷۳۳ ماخوذاً۔

3 ...... فتح القدیر، کتاب الحج، باب الجنایات، ۲/ ۴۴۲۔

4 ...... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، استشھد الحسین یوم الجمعۃ یوم عاشوراء، ۴/ ۱۷۲، حدیث: ۴۸۷۲۔

www.dawateislami.net

ایک مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہنے سے کیا اذان ہو جائے گی؟

سُوال: اگر مؤذِّن اذان دیتے وقت ایک مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہے تو کیا اذان ہو جائے گی؟ نیز اگر کسی کی توجہ اذان میں ہونے والی اس غَلَطی کی طرف نہ گئی ہو تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب: نماز تو ہو جائے گی، البتہ بہتر ہے کہ اَذان دوبارہ دی جائے تاکہ اذان کی سُنّت ادا ہو جائے۔

گناہ کا مشورہ دینا بھی گناہ ہے

سُوال: اگر کسی نے دوسرے شخص کو گالی دی اور گالی دینے والے کی داڑھی بھی ہے تو جس کو گالی دی گئی اس نے کہا کہ ”یہ کام چھوڑ دو یا داڑھی کٹوا دو!“ اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: ”یہ کام چھوڑ دو یا داڑھی کٹوا دو!“ اس طرح کہنے کو داڑھی کی توہین نہیں کہا جا سکتا، اس نے سامنے والے کو تنبیہ کی ہے کہ تم داڑھی کا اِحترام کرو، تم داڑھی رکھ کر گالی دے رہے ہو۔ مگر ایسا کہنا نہیں چاہیے تھا کیونکہ داڑھی کٹوانے کا مشورہ دینا گناہ ہے اور گناہ کا حکم دینا یا مشورہ دینا بھی گناہ ہوتا ہے۔

کیا داڑھی والوں اور داڑھی منڈوں کے لیے اَحکام میں فرق ہے؟

سُوال: غَلَط کام کرنے میں داڑھی والے اور بغیر داڑھی والے کے لیے کیا شریعت کے اَحکام الگ الگ ہیں؟

جواب: ظاہر ہے جھوٹ بولنا اور گالی دینا داڑھی والے اور بغیر داڑھی والے دونوں کے لیے گناہ ہے۔ ہمارے مُعاشرے میں اگر کوئی داڑھی رکھ کر ایسا کرتا ہے تو اسے زیادہ عیب سمجھا جاتا ہے لہٰذا داڑھی والوں کو زیادہ اِحتیاط کرنی چاہیے۔ اگر داڑھی والا عالِمِ دین ہے تو اسے مزید اِحتیاط کرنی چاہیے۔ اگر عالِمِ دین چوراہے پر کھڑا ہو کر زور سے ہنسے گا تو چار آدمی اُنگلی اُٹھائیں گے کہ مولانا ہو کر کیا کر رہا ہے کیونکہ سفید چادر پر لگا ہوا دَھبا دُور سے نظر آتا ہے لیکن کوئی داڑھی منڈا بھلے چوک پر کھڑا ہو کر گالی بھی دے دے اسے کوئی کچھ نہیں کہے گا۔

داڑھی والوں کو بااخلاق ہونا چاہیے

سُوال: کیا ہر داڑھی والا عِلْمی اِعتبار سے خوب منجھا ہوا ہوتا ہے؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: نہیں! مگر داڑھی والے کو لوگ کچھ غَلَط کرتا دیکھتے ہیں تو اس طرح بولتے ہیں کہ داڑھی کی آڑ میں شِکار، یہ غَلَط جملے ہیں ایسا نہیں بولنا چاہیے لیکن یہ داڑھی کی توہین نہیں ہے توہین کچھ اور ہوتی ہے، اس طرح کی باتوں کو توہین نہیں کہا جاسکتا۔ البتہ داڑھی والوں کو اِحتیاط کرنی چاہیے تاکہ کوئی بھی ان کی وجہ سے دِین سے دور نہ ہو اور داڑھی رکھنے سے نہ کترائے۔ داڑھی والے کا اَخلاق ایسا ہونا چاہیے کہ اسے دیکھ کر دوسروں کو بھی داڑھی رکھنے کی ترغیب ملے لیکن کئی داڑھی والے ایسی بد اَخلاقی کا مُظاہِرہ کر رہے ہوتے ہیں کہ انہیں دیکھنے والے لوگ مذہبی طبقے سے دور بھاگنے لگتے ہیں اور ان کا یہ ذہن بنتا ہے کہ یہ مذہبی آدمی جب ایسی حرَکت کر سکتا ہے تو ہم تو ہیں ہی گناہ گار اور یوں یہ بے چارے زِیادہ گناہ میں پڑ جاتے ہیں۔

گناہ نہ کرنے کا وعدہ کرنے کے بعد پھر گناہ کرنا

سُوال: کسی نے اللہ پاک سے وعدہ کیا کہ وہ گناہ نہیں کرے گا مگر بعد میں دوبارہ گناہ کر بیٹھا تو کیا اس کا کوئی کفّارہ ہے؟

جواب: سچی توبہ کرے کفّارہ نہیں ہے۔

گناہوں سے بچنے پر اِستِقامت نہ ملنے کی وجہ

سُوال: لوگوں کی ایک بڑی تعداد ہے کہ جو اپنے طور پر سچی توبہ کرتی ہے لیکن پھر کچھ ہی لمحوں یا ایک آدھ دِن کے بعد پھر سے گناہ میں مبتلا ہو جاتی ہے، اِسی طرح بہت سے لوگ جب حج سے واپس آتے ہیں تو پہلے سے اچھے ہو کر پلٹتے ہیں، نہ گانے باجے سنتے ہیں اور نہ فلمیں ڈِرامے دیکھتے ہیں، نمازیں پڑھتے اور داڑھیاں بڑھا لیتے ہیں اور یہ بھی بولتے ہیں کہ اب ہم حاجی ہو گئے لہٰذا جھوٹ نہیں بولیں گے مگر پھر آہستہ آہستہ ان کی داڑھی بھی چھوٹی ہو جاتی ہے، جماعتیں بلکہ نمازیں بھی جانے لگتی ہیں اور وہ پھر سے گانے باجے سننے اور فلمیں ڈِرامے دیکھنے میں مشغول ہو جاتے ہیں تو یوں دو چار مہینے میں جس حال میں وہ حج سے پہلے تھے واپس اسی حال میں پہنچ جاتے ہیں یا اس سے بھی دو قدم آگے نکل جاتے ہیں اور یہ کیفیت دو چار کی نہیں بلکہ ہزاروں کی ہوتی ہیں تو یہ اِرشاد فرمائیے کہ جو حج سے واپسی پر اچھا ہو کر پلٹے وہ اپنا اچھا ہونا کیسے باقی رکھے؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: ایسوں کو اپنی صحبت بدلنا پڑے گی کیونکہ عام طور پر آدمی صحبت کی وجہ سے خراب ہوتا ہے۔ عموماً گناہوں میں پڑنے کا سبب پُرانے دوست ہوتے ہیں لہٰذا جو حج سے پلٹا یا جس نے گناہوں سے توبہ کی اگر ان کی پُرانے دوستوں سے جان چُھوٹ جائے، وہ عاشقانِ رَسُول کی صحبت میں آ جائیں اور سنجیدہ بھی رہیں، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کے قریب آ جائیں، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت کو اپنے اوپر لازم کر لیں، مَدَنی مذاکروں میں آتے رہیں، مَدَنی قافلوں کے مُسافر بنتے رہیں اور اگر دِینی کُتُب کا مطالعہ نہیں کرتے تھے تو یہ بھی شروع کر دیں، جب یہ اس طرح کا سامان کریں گے اِنْ شَآءَ اللہ اِستقامت کے اَسباب پیدا ہوں گے۔ اگر پُرانے دوستوں میں بیٹھ گئے اور یہ سوچتے رہے کہ ہم سُدھرے رہیں گے تو بہت مشکل ہے کیونکہ اَلصُّحْبَۃُ مُؤَثِّرَۃٌ یعنی صحبت اثر رکھتی ہے۔

گناہوں سے رُجوع کا اِحساس کس طرح پیدا کیا جائے؟

سُوال: جس نے فلمیں دیکھنا بند کر دیں اور دِیگر گناہ چھوڑ دیئے وہ جب کئی دِنوں کے بعد پھر سے ان گناہوں کا آغاز کرتا ہے تو ان گناہوں میں بہتا چلا جاتا ہے گویا تالا لگا ہوا تھا جو کُھل گیا اور پھر اسے بند کرنے کی ہمت نہیں ہو رہی، اسے یوں بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ جب ایک بار زبان سے غیبت ہو جاتی ہے تو پھر زبان کُھل جاتی ہے اور غیبت کرنے والے کو یہ اِحساس نہیں ہوتا کہ میں مسلسل غیبت کیے جا رہا ہوں تو اپنے اندر گناہوں سے رُجوع کا اِحساس کس طرح پیدا کیا جائے؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: عموماً عِلمِ دِین نہ ہونے کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے اور پھر ایسی صحبت بھی نہیں ہوتی کہ جو اِصلاح کا سامان کرے۔ آج کل واقعی اچھی صحبت نایاب ہے اور گناہوں کے ذَرائع بہت زیادہ ہیں۔ پہلے لوگوں کو فلمیں دیکھنے کے لیے سینما گھر جانا پڑتا تھا اور وہاں لائن میں لگ کر پیداگیروں کی گالیاں اور ڈنڈے کھانے پڑتے تھے لیکن اب ٹی وی کے ذَریعے ہر گھر میں سینما گھر آ گیا ہے بلکہ سُنا ہے کہ اب تو گھڑی میں اور پتا نہیں کس کس میں آ رہا ہے تو یوں اب گناہ کرنا آسان ہو گیا ہے۔ سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ میں گناہوں کے اتنے سامان ہیں کہ بندہ نہ چاہتے ہوئے بھی گناہوں میں پھنس جاتا ہے مثلاً کچھ ڈھونڈ رہا ہوتا ہے تو غَلَطی سے انگلی موبائل کی اسکرین پر لگ جاتی ہے جس کے باعث کچھ کا کچھ کُھل جاتا ہے اور پھر

www.dawateislami.net

شیطان کان پکڑ کر مجبور کر دیتا ہے کہ دیکھ اس میں کیا ہے اور سُن اس میں کیا ہے؟ یوں گناہوں کے اَسباب بہت زیادہ ہیں اور گناہوں سے بچنے کے لیے ان سے کنارہ کشی کرنا پڑے گی۔ یاد رہے! سوشل میڈیا کا اِستعمال مطلقاً گناہ نہیں ہے لیکن عام طور پر لوگ اسے اِستعمال کرتے ہوئے بدنِگاہی وغیرہ گناہوں سے بچ نہیں پاتے۔ اچھی صحبت بھی اسی وقت اِختیار کی جاسکتی ہے کہ جب اچھی صحبت ڈھونڈنا بھی آتی ہو ورنہ اِدھر اُدھر پھنس گئے تو اِیمان کے لالے پڑ جائیں گے، اس لیے میں تو یہی مشورہ دیتا ہوں کہ دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رَسُول سے مَربوط رہیں اِنْ شَآءَ اللہ جان و مال، اِیمان اور عزت آبرو سب کی حفاظت ہوتی رہے گی۔

❁❁❁

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	بد نصیب ہے وہ شخص جسے لوگ نصیحت کرنے سے کترائیں	6
کیا ہم فرشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟	1	کیا اِصلاح کے انداز پر تنقید کرنا بھی قابلِ اِصلاح ہے؟	7
قبر پر پودا لگانے کا فائدہ	2	گمراہی سے بچنے کا طریقہ	7
صاحبِ نصاب ہونے کا پتا کس طرح چلے گا؟	2	صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا	7
کیا جہیز کے لیے جمع کیے گئے سامان پر زکوۃ واجب ہے؟	2	کسی کی بات کا جواب دینے میں جھوٹ شامل نہیں ہونا چاہیے	8
ویلڈنگ لائٹ لگنے کے سبب آنکھوں سے بہنے والے پانی کا حکم	3	”اگر دُنیا میں تمام دیانتدار ہوتے تو جنّت دُنیا میں ہی ہوتی“ کہنا کیسا؟	9
مَیِّت کو غسل دینے والے کو کپڑے دینے کا شرعی حکم	3	قرض لوٹانے یا مزدوری دینے میں بلاوجہ تاخیر کرنا	9
اُجرت والے کاموں میں پہلے سے اُجرت طے کر لیجیے	4	دُنیوی عُلوم حاصل کرنے کی نیتیں	9
اُجرت طے نہ کرنے کی خرابی	4	نابالغ کے پیسے لوٹانے ہوں گے	10
جھگڑا نہ بھی ہو تب بھی اُجرت طے کرنا ہوگی	5	حصولِ اولاد کا وظیفہ	10
اُجرت طے کرنے کے بعد کام زیادہ نکلا تو کاریگر کیا کرے؟	5	گود بھرائی کی رَسم کا شرعی حکم	10
اگر کوئی کہے کہ میری اِصلاح مت کرو تو کیا کیا جائے؟	6	کیا بغیر وُضو فاتحہ دے سکتے ہیں؟	11

دورانِ نماز وُضو ٹوٹ جائے تو۔۔۔؟	11	کربلا کا واقعہ وصالِ ظاہری کے کتنے سال بعد پیش آیا؟	14
جو شخص نماز میں شریک نہ ہو اس کا لقمہ لینے کا حکم	11	ایک مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہنے سے کیا اذان ہو جائے گی؟	15
سجدے میں پاؤں کی اکثر انگلیوں کا پیٹ بھول کر زمین پر نہ لگانے کا حکم	12	گناہ کا مشورہ دینا بھی گناہ ہے	15
امام کتنی اونچائی پر کھڑے ہو کر نماز پڑھا سکتا ہے؟	12	کیا داڑھی والوں اور داڑھی منڈوں کے لیے اَحکام میں فرق ہے؟	15
جس کی چند رکعتیں رہ گئیں کیا وہ سجدۂ سہو کرے گا؟	12	داڑھی والوں کو بااخلاق ہونا چاہیے	15
کئی عمرے کیے مگر حلق نہیں کروایا تو کیا حکم ہے؟	13	گناہ نہ کرنے کا وعدہ کرنے کے بعد پھر گناہ کرنا	16
کیا ہر عمرے کے بعد حلق کروانا ضروری ہے؟	14	گناہوں سے بچنے پر اِستقامت نہ ملنے کی وجہ	16
حالتِ اِحرام میں خوشبو والا صابن اِستعمال کرنا کیسا؟	14	گناہوں سے رُجوع کا اِحساس کس طرح پیدا کیا جائے؟	17
کیا 13 سال کا بچہ عمرے پر جا سکتا ہے؟	14	❖❖❖	❖

ماخذ و مراجع

کتاب کا نام	مصنف مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
سنن نسائی	امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۶ھ
المستدرک علی الصحیحین	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۸ھ
طبقات ابن سعد	لابن سعد محمد بن سعد بن منیع الہاشمی البصری، متوفی ۲۳۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
المبسوط للشیبانی	ابو عبد اللہ محمد بن الحسن الشیبانی: متوفی ۱۸۹ھ	عالم الکتب بیروت
فتح القدیر	کمال الدین محمد بن عبد الواحد المعروف بابن ہمام متوفی ۸۶۱ھ	پشاور
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
الفتاوی الھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، و علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
المسالک فی المناسک	ابو منصور محمد بن مکرم بن شعبان، متوفی ۵۹۷ھ تقریباً	دار البشائر الاسلامیۃ بیروت
شرح لباب المناسک	علی بن سلطان ملا علی القاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	کراچی
بدائع الصنائع	علاء الدین ابو بکر بن مسعود الکاسانی، متوفی ۵۸۷ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
المحیط البرھانی	محمود بن احمد بن عبد العزیز، متوفی ۶۱۶ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
فتاوی امجدیہ	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبہ رضویہ کراچی
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام	استاذ الفقہ مفتی علی اصغر عطاری مدنی	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **"فکرِ مدینہ"** کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

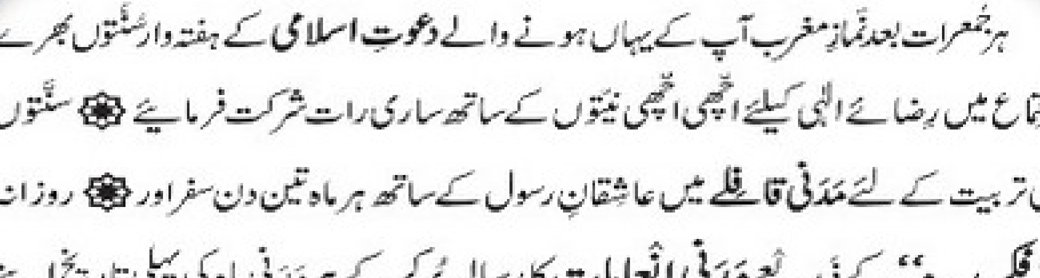

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net